

دست
۱۶۴۵۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قال الله تعالى: وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۖ

مُشْرِكِينَ بِنِجَارٍ

تَارِكِي نَامِ

حقی غبارہ

۱۳۵۶ھ

نورِ قسمت کا ستارہ

۱۳۵۶ھ

دیوبندی وہابی مولویوں کا چھٹروں کی بھائی چارہ

مسلمانوں کا اُن سے کناہ

اس میں وہ حالات درج ہیں جو خاص شہرِ لودھیانہ اور قصبہ جگراؤں ضلع لودھیانہ میں دیوبندی وہابی مولویوں نے جو بڑوں مشرکوں کیساتھ اُن کا پکایا ہوا کھانا کھایا اور وہابی مولویوں نے جو وہ آیات درج ہوئے ہیں احادیثِ معلیٰ کریم کا انکار کر کے جو بڑوں مشرکوں کیساتھ ملکر اپنا بھائی چارہ قائم کر لیا اور مسلمانانِ اہلسنت والجماعت نے اُن سے کناہ کر لیا۔ اور ہندوؤں نے بھی اُن کو جو بڑے ترار دیکر اپنے چاہات پر سے پانی بھرناروک دیا۔ میر تقی بی خدا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی اور توہین کرنے کا۔ العیاذ باللہ

مؤلف

حضرت مولانا مولوی طاہر
الطریقین الشریفین زاد اللہ تعالیٰ
سنی حنفی نقشبندی۔
مجددی۔ تقیم لودھیانہ

(بار دوم)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّي عَلَى سَيِّدِ الْكَرَمِ

بِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى
إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۚ (قرآن کریم میں فرمایا اللہ تعالیٰ)

دین اسلام ہی خدا کو مقبول ہے۔
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ
الْأَنْبِيَاءِ ۚ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۚ بِرَحْمَتِكَ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۚ

اما بعد فقیر قاضی فضل احمد علی اللہ عنہ، سنی حنفی، نقشبندی، مجددی، یقین لوریانہ مسلمان
کی آگاہی کیلئے عرض کرتا ہے۔ کہ عرصہ دو تین ماہ کا ہوا ہے۔ کہ یہاں لوریانہ کے ایک مولوی
مفتی وہابی دیوبندی نے اپنی اولوالعزمی سے سولہ کس چوہڑوں مشرکوں کو دعوت دعوت
اور انکو میل والی مسجد میں بلایا۔ اور سولہ ہی چوہڑوں کیساتھ ایک برتن میں اس ترکیب کے
ساتھ کہ ایک برتن میں ایک چوہڑا اور ایک مسلمان سولہ برتنوں پر سولہ چوہڑے اور سولہ مسلمان
بیٹھے۔ اور بیٹے کیساتھ مفتی صاحب بیٹھ گئے۔ خوب مزے سے کھانا کھایا۔ اور ایک
شخص برائے نام مسلمان جو چوہڑوں کا بڑا ہی خلص دوست تھا۔ اُس نے سولہ ہی برتنوں
کو دھویا۔ اُن کا سارا دھون پی گیا۔ شہر میں شور اور چہرہ ہوا۔ اُس نے جواز کا فتویٰ
سنایا۔ مگر افسوس ہے کہ مفتی صاحب کی لسانی، ایمانی اور روحانی قوت نے یہ اثر دکھایا
کہ اُن چوہڑوں کو مسلمان بنالیا ہوتا۔ اب عرصہ بہت عشرہ کا ہوا ہے کہ قصبہ جگراؤں ضلع
لوہیہ میں مولوی ابراہیم جگراؤی اور مولوی محمد علی جالندھری نے مساوات اسلامی پر تقریر
کی کہ مسلمانوں میں خواہ بادشاہ اور فقیر ہو۔ سب برابر ہیں۔ ہمارے میں کوئی چھوٹ بڑا
نہیں ہے۔ کوئی کافر عیسائی ہو یا موسائی، ہندو ہو یا سکھ برہمن ہو یا بشتونی۔ چوہڑ
ہو یا پٹنار سب کے ساتھ کھانا کھا سکتے ہیں۔ (کہنا تو یہ چاہیے تھا کہ جب یہ لوگ اسلام
لائیں۔ اسلام میں داخل ہو جائیں تو ہمارے بھائی ہیں۔ پھر ان کے ساتھ میل ملاپ۔ کھانا
پینا، شادی وغیرہ کرنا سب برابر ہے۔ مگر افسوس یہ کلمات زبان پر نہ آنے پائے۔ اس وقت

ایک چوہڑا جس کا نام رن سنگھ مذہبی بسکہ بیان کیا جاتا ہے۔ کھڑا ہو گیا۔ اُس نے کہا کہ مولوی صاحب یہ باتیں صرف زبان ہی ہیں۔ یا اس پر عمل بھی کر سکتے ہو۔ اس پر مولوی صاحب نے اچھل کر کہا کہ بیٹک ہم عمل کر نیکی کے ہر وقت تیار ہیں۔ تب اس چوہڑے نے کہا کہ کل کو میری طرف سے آپ سب صاحبان کیلئے مع اپنے طلباء وغیرہ مسلمانوں کے دعوت طعام ہے۔ میرے مکان پر تشریف لادیں۔ اور طعام تناول فرمائیں۔ اور مولوی صاحبان سے اقراری تحریر بھی لے لی۔ تاکہ بعد میں انکار نہ کر دیں۔ اور میری لاگت ضائع نہ جائے۔ اس پر ہر دو مولوی صاحبان محمد علی و ابراہیم وہابی دیوبندی مع اپنے طلباء اور پچاس ساٹھ مسلمانوں ان کے ہیرہ کار کے اس چوہڑے کے مکان پر تشریف لے گئے۔ بڑے فخر کے کیساتھ بیٹکر ان کا پکا بؤا کھانا کھایا۔ اور مونچھوں پر تاؤ دیتے ہوئے اپنے جائے قیام پر پہنچ گئے۔ اور شہر میں شور و غل مچ گیا۔ سنی مسلمانوں نے ان سے قطع تعلق کر دیا۔ اور مولوی ابراہیم کے طلباء کیلئے جو روٹیاں مقرر تھیں وہ بند کر دیں۔ کہا گیا کہ یہ روٹیاں اب چوہڑوں کے گھروں سے لو۔ اور دیہات اور مضافات میں یہ شہر ہو گیا۔ کہ جگراؤں کے مسلمان چوہڑے ہو گئے ہیں۔ انہوں نے مسلمانوں کو اپنے طاہات سے پانی پھینا نہ کر دیا یہ سنی وہابی دیوبندی مولویوں کا چوہڑوں کیساتھ سمجھائی چارہ "لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم"۔ یہ تمام حالات مختصر طور پر میرے دوست مفتی محمد یوسف صاحب لفظ نویسی ساکن جگراؤں نے بیان کئے اور دیگر لوگوں جگراؤں کے باشندوں سے بھی معلوم ہوئے جو درج کئے گئے۔

خدا کی قدرت اور شان کا نشان! جو لوگ خدا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے اور گالیاں دینے والے ہیں۔ ان کی قسمت کے شاہ نے ایسی تاریکی دکھائی کہ نہ تو قرآن شریف ان کو یاد رہا۔ اور نہ کوئی حدیث شریف یاد آئی۔ ایسے گت جن کو چوہڑوں کا کھانا کھلا کر چوہڑا ہی بنا دیا۔ اللہ اللہ جس کا موجب یہ تھا کہ جب ایمان ہی سلب ہو چکا تو پھر کیا بنتا ہے۔ اب میں مختصر قرآن کریم اور احادیث شریف پیش کرتا ہوں جنکا ان وہابی دیوبندیوں نے صریح انکار کیا۔ اور کفر میں داخل ہو گئے۔ اور اپنے جلالی

مسلمانان اہلسنت والجماعت کبھی رمت میں عرض کرتا ہوں کہ آپ ان لوگوں سے کہیں۔

قرآن مجید کی آیات :- ۱، لا تتخذوا المؤمنین الکفین اولیاء من دون

المؤمنین ومن یفعل ذالک فلیس من اللہ شیئاً (آل عمران) یعنی مسلمان مسلمانوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ جو کوئی ایسا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ کیساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں

۲۔ یا ایہا الذین آمنوا لا تتخذوا بطانۃ من دونکم لای الوتکم خیالاً ما ورو عنکم

تذبت البغضاء من افواہہم وما تخفی صدورہم الا بدوا قد بیتا لکم لایات

ان کنتم تظنون انکم۔ یعنی مسلمان کافروں مشرکوں کو اپنا دلی دوست نہ بناؤ۔ وہ تمہاری

بربادی میں کوئی کمی نہیں کرتے۔ وہ پہلے میں کہ تم سخت تکلیف میں پڑو۔ ان کے مہرہوں کے عداوت

کی باتیں ظاہر ہو گئیں اور جو کچھ ان کے سینوں اور دلوں میں بغض بھرا ہے۔ وہ بہت ہی بڑا ہے

تحقیق یہ نشانیاں ان کی تہمت کے لئے ہم نے بیان کر دی ہیں۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو سمجھ جاؤ۔

۳۔ ان تمسک بحسنت نسوہم فان تصباکم سیتا تفجوہا۔ یعنی مسلمانوں

اگر تم کو بھلائی پہنچے۔ تو ان کافروں کو برا معلوم ہو۔ اگر تم کو کوئی بُرائی یا تکلیف پہنچے تو اس پر وہ خوش ہوں۔

۴۔ یا ایہا الذین آمنوا لا تتخذوا عدوی وعدوکم اولیاء تلقون الیہم بالمود

وقد کف و ہما جاء من الحق (سورۃ ممتحن) یعنی اے ایمان والو! مسلمانو میرے اور اپنے

دشمنوں کے دوست نہ بناؤ۔ تم تو اُن سے محبت کرتے ہو اور وہ اس حق کا انکار کرتے ہیں (یعنی تم سے دشمنی کرتے ہیں)

۵۔ یا ایہا الذین آمنوا ان تطیعوا الذین کفرو یردوکم علی اعدائکم فتنقلوا حسرین

۶۔ فلا تطع الکفین و المُنٰفِقین (سورۃ احزاب) اے مسلمانو! تم کافروں اور منافقوں کا کہنا

برگزینہ مانو (۷)۔ لتجدن اشد الناس عداوة للذین آمنوا الیہو و الذین اشركوا

اے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم آپ پاؤ گے زیادہ سخت دشمن مسلمانوں کا یہود اور مشرکین کو۔

۸۔ و ان اطعواہم انکم ملثمین کون۔ و انعام، اگر تم ان مشرکوں کا کہنا مانلو گے

تو تم بھی ضرور مشرک ہو جاؤ گے۔

۹۔ انما المشش کون نجس (توبہ) فی الواقع مشرک لوگ نجس اور پلید ہیں۔

۱۰۔ و اعرض عن المشش کلین (توبہ) مشرکوں سے کنارہ کر دیلو مت۔

۱۱۔ وویل للمشرکین (مسلک) اور مشرکوں کی جگہ دوزخ ہے۔

۱۲۔ ولا یتکونن من المشرکین۔ دائے مسلمانو مشرک نہ ہو جاؤ۔

۱۳۔ ان الله یبسیئ من المشرکین ۛ (دوقبہ) اللہ تعالیٰ مشرکوں سے بیزا ہے۔

۱۴۔ ولا یتکونوا من المشرکین ۛ اے مسلمانو مشرک نہ ہو جاؤ۔

یہ چودہ آیات قرآن شریف کافی سے زیادہ ہیں جن کا انکار کیا گیا۔

اب احادیث شریف سنئے!

(۱)۔ عالم صحیح متدرک میں حضرت نجیب بن اسماء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ غزوہ بدر میں دو آدمی بڑے بہادر مشرک حاضر ہوئے عرض کی ہم حضور کی مدد کیلئے آئے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ تم مسلمان ہو گئے۔ انہوں نے جواب دیا کہ نہیں۔ تب آنحضرت نے فرمایا کہ تم لوٹ جاؤ۔ فانا لانتعین بالمشرکین علی المشرکین تحقیق ہم مشرکوں کے مقابلہ میں مشرکوں کی مدد نہیں چاہتے۔

(۲)۔ امام واقفی منازی اور امام اسحاق امام طحاوی طبرانی معجم کبیر میں ابو حمزہ سیاحی سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ احد میں چوتھو سوار یہودی آنحضرت کی مدد کو آئے۔ آنحضرت نے صحابہ رض سے دریافت فرمایا کہ یہ کون لوگ ہیں عرض کی گئی کہ یہودی ہیں۔ آپ کی مدد کو آئے ہیں حضور سرور عالم نے فرمایا قل لیس فلیحسبونا لانتعین بالمشرکین علی المشرکین ۛ ان سواروں کو کہہ دو کہ یہ لوٹ جائیں کہ ہم مشرکوں کے مقابلہ میں مشرکوں کی مدد نہیں چاہتے۔

(۳)۔ ۲ نایب مکتی من کل مسلمہ اقام مع المشرکین ۛ (طبرانی) (ترمذی) (ترمذی) نے کہا میں خدا کی طرف سے منع کیا گیا ہوں کہ مشرک کا ملکن بالستی بھی قبول کروں۔

(۴)۔ انی لا اقبل صدقۃ المشرکین ۛ (طبرانی) (کنوز الحقائق ص ۳۹) فرمایا رسول کریم نے تحقیق میں مشرکین کا ہدیہ بھی قبول نہیں کرتا۔

(۵)۔ انی لا نقبل شیئا من المشرکین ۛ (ابن حبان) فرمایا حضور نے ہم مشرکوں کی کوئی چیز لینا قبول نہیں کرتے۔ یہ دعوت چوتھوں مشرکوں کی ہے ۛ

۷۔ نہی عن اجایۃ طعام الفاسقین۔ (طبرانی معجم) حضور نے ناسقوں کی کھانکھو منع فرمایا ہے۔ ۸۔ ہا کہ جو ہڑوں مشرکوں کا کھانا کھایا جائے۔ العجب۔

۹۔ نہی عن مخالطۃہم و مواکلتہم (فتاویٰ عزیزی جلد دوم ص ۱۱۱) ان سے ملنا جلنا منع ہے۔ (۹)۔ من الجفان تا کل مع غیرہ و نیک۔ (۱۰)۔ انا بئس من کل مسلم مع مشرک۔ (نصاب احتساب ص ۱۱۱)۔ لا تستفیو بنا بالمشرکین۔ (نصاب احتساب) فرمایا رسول کریم نے کہ مشرکوں کی آگ سے تم روشنی حاصل نہ کرو۔

(۱۲)۔ نہی عن یصافح المشرکین۔ (دانی نیم) حضور مشرکوں کی غصا کر نیکی کا زمانہ ہے۔ (۱۳)۔ ایات دخل امر یحتذر منه (دیلمی) یعنی حج اس بات سے جس میں عذر کرنا پڑے۔ (۱۴)۔ ایات و مایو الاذن (طبرانی) اس بات سے بچ جو کان کو بڑی لگے۔ (ان وہابی مولویوں نے یہ بہت برا کام کیا ہے۔ جسکو کان سن نہیں سکتے۔ العیاذ باللہ۔

یہ چودہ آیات اور چودہ ہی احادیث کافی ہیں۔ جنکا انکار کیا گیا ہے۔ جلد ۲۸ عد و ہوئے جو برابر میں اعداد یا واحد۔ بازیچہ۔ جدائی۔ جھک۔ جہودی۔ بھاگ۔ جہاں۔ جناب سے۔ ہا اللہ واحد القہار۔ ان نام کے مسلمان وہابیوں کے بچوں کا بازیچہ بنایا۔ اور مسلمانوں سے ہدائی کر دی۔ جھک ماری۔ گروہ کھایا۔ جہودی ہو گئے۔ ان لوگوں کو درجہ جہاں۔ ان پر نہ کرنا چاہیئے۔ العیاذ باللہ۔ ان تمام آیات قرآنی اور احادیث جناب مقبول ربانی پر سورج کی طرح ظاہر ہو گیا کہ مولوی محمد علی جالندھری اور مولوی ابراہیم جلالوی نے مع اپنے پیروکار کے کافروں مشرکوں جو ہڑوں کے گھر کا پکا بٹوا کھانا کھایا اور حکم خداوندی اور رسول کریم کا صریح انکار کیا۔ اور بڑے ظہر پر کافر اور مشرک جو ہڑے ہو گئے۔ افسوس یہ ہے مولوی صاحبان کے وعظ اور تقریر کے جو ہڑوں پر ایک رتی بھر بھی اثر نہ کیا۔ بلکہ الٹا اثر یہ ہوا کہ انکو جو ہڑے بنادیا۔

اس کا فتویٰ مفتیان شریعت اہلسنت والجماعت سے پوچھو۔ حکم یہ ہے کہ یہ سب تو یہ نفوہا ہزاروں تحریر کریں۔ اور اپنی عورتوں کی کچھ بدکھاج اور جہانہ شرعی انکریں۔ مسلمانوں میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اگر ایسا نہ کریں تو تمام مسلمان ان سے مقاطع شرعی کریں۔ خبردار مسلمانوں! بچوان سے تاکہ یہ اگر کوئی مسلمان ان لوگوں سے خلاصہ کر لیا انہیں سے ہوگا۔

یہ بھی یاد رہے کہ یہ کام جو دیوبندی وہابی مولویوں نے کیا ہے۔ اس میں محبت کا
 تقاضا تھا جو ان کو چہڑوں کیساتھ تھی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے **وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَلَئِمَّا مِنْهُمْ**
 جو کوئی جس سے محبت کرے گا انہیں میں سے ہوگا۔ اور حدیث شریف میں آیا ہے فرمایا رسول
 کریم نے **الْمَرْمَعُ مَنْ أَحْبَبَ آدَىٰ أَيْكِهِ سَاتَهُ هُوَ كَأَنَّ جَسَدًا زِيَادَهُ مَحَبَّتٌ رَكْعَتًا** ہے۔ جو تکہ دیوبندی
 مولوی اور ان کے پیروکاروں کو چہڑوں سے زیادہ محبت تھی اسلئے ذرہ سکے۔ محبت کا اظہار
 علی طور پر کر ہی دیا۔ اور ان کا پکایا بٹوا کھانا کھا کر بھائی چارہ قائم کر لی۔ **إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ**
 راجعون یہاں خوشی کی بات یہ ہے کہ حضورؐ کی پیگمونی پوری ہو گئی۔ فرمایا رسول کریم
 نے **لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّىٰ تَلْحَقَ قَبَائِلُ مَنْ أَمَّتْ بِالْمُشْرِكِينَ** (ابوداؤد ترمذی) مشکوٰۃ
 کتاب الفتن۔ **أَشْعَتْ الدَّمَاءُ جِلْدَ حِلَامٍ مَّا سَطُرَ**۔ یعنی قیامت قائم نہ ہوگی جب تک اس کے پہلے میری
 امت کے کچھ لوگ شہریوں سے مل جائیں گے۔ سو یہ لوگ اور کمالیسی لوگ مسکینوں میں مل گئے۔ پیگمونی
 کامل طور پر پوری ہو گئی۔ اور اب شب و شب کوئی نہ رہا۔ اب مسلمانوں کو کوئی افسوس نہیں ہے۔ قدرت
 الہی سے یہ پیگمونی دیوبندی وہابیوں پہ پوری ہو گئی۔ اور جو باقی میں وہ دھمال کے لشکر کے
 ساتھ شامل ہو جائیں گے۔ حق بکھلے اور سید۔

اب یہاں ایک فتویٰ جو قاسم دیوبندی وہابیوں کی نسبت حضرت فاضل ابن
 فاضل ابن فاضل مولانا امام اہلسنت والجماعت شاہ احمد رضا خاں صاحب مجدد مائت
 حاضر بریلوی رحمۃ اللہ علیہ صرح کیا جاتا ہے جو ضروری ہے تاکہ مسلمانان اہل سنت والجماعت
 بالخصوص حضرات احناف کھلے مزیدار ہے۔ دھنٹ بکھنٹ یہ ہے۔

مسئلہ۔ ۲۲ شوال ۱۳۲۶ھ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ کفار کے قہم کے ہوتے
 ہیں۔ اور ہر ایک کی تعریف کی ہے۔ اور صحبت کوئے کفار کی سب سے زیادہ مضرب دین تو جو
 الجواب۔ اللہ عزوجل ہر قہم سے کفار اور کفار سے بچائے۔ کافر و قہم میں۔ اصلی اور مرتد
 اصلی وہ کہ شرع سے کافر اور کلام اسلام کا منکر ہے۔ یہ دو قسم ہے۔ بجاہر۔ منافق۔

بجاہر وہ ہے کہ علی الاعلان کلمہ کا منکر ہو۔ اور منافق وہ ہے کہ لفظ ہر کلمہ پڑھتا اور دل میں
 شکر ہو۔ یہ قہم حکم آخرت میں سب اقسام سے بدتر ہے۔ **إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرَجَاتِ الْأَسْفَلِ**
مِنَ النَّارِ بَيْنَ مَنَافِقِينَ سَبْعِينَ مِائَةً رَّزَخَ فِيهِمْ۔ کافر بجاہر و قہم میں۔ اول ہر

کہ خدای کا ہو۔ دوم مشرک کہ اللہ عزوجل کے سوا اور کو بھی معبود یا واجب الوجود جانتا ہے جیسے
ہندو بت پرست کہ بتوں کو واجب الوجود تو نہیں مگر معبود مانتے ہیں اور آریہ خود پرست کہ روح ارڈرہ کو
مبود تو نہیں مگر ندیم و غیر مخلوق جانتے ہیں۔ دونوں مشرک ہیں اور آریوں کو موجد سمجھنا سخت باطل
ہے۔ سوم نجومی آتش پرست۔ چہارم کتابی یہود و نصاریٰ کہ دوسرے نہ ہوں۔ انہیں اول تنہم
کی ذبح مردار۔ انکی عورتوں نکاح باطل اور تنہم چہارم کی عورتوں نکاح ہو جائیگا۔ اگرچہ ممنوع اور گناہ ہوگا
کافر مرتد ہے کہ کلمہ گو ہو کر کفر کے اس کی بھی دو قسم ہیں مبیہر و منافق۔ مرتد مجاہد ہے کہ پہلے کلمہ
تھا پھر غلامیہ اسلام سے پھر گیا۔ کلمہ اسلام کا منکر ہو گیا۔ چلے رہے ہو جائے یا مشرک یا نجومی کتابی کچھ
بھی ہو۔ مرتد منافق وہ کہ کلمہ اسلام اب بھی پڑھتا ہے۔ اپنے آپ کو مسلمان ہی کہتا ہے۔ اور پھر عزوجل
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی نبی کی توہین کرتا ہے یا ضروریات دین میں کسی شے کا منکر ہے۔
جیسے آجکل کے رہائی۔ رافضی۔ قادیانی۔ پنجری۔ چکرا الوی۔ جھوٹے صوفی کہ شریعت پرست
ہیں حکم دینا نہیں سب کے بدتر مرتد ہیں۔ اس سے جزیہ نہیں لیا جاسکتا۔ اسکا نکاح کسی مسلم کافر
نکاح کے حکم مذہب ہوں یا مخالف مذہب غرضیکہ انسان کسی سے نہیں ہو سکتا جس کا محض ناسمجھ
مرتد ہو یا عبرت مرتدوں میں سب کے بدتر مرتد منافق ہے یہی وہ ہے کہ اس کی صحبت شرار
کافر کی صحبت زیادہ مضر ہے کہ یہ مسلمان بیکر کفر سکھاتا ہے خصوصاً وہابیہ خصوصاً
دیوبندیہ کہ اپنے آپ کو خاص اہلسنت والجماعت کہتے جتنی بگڑے حشری نقشبندی بنے
نماز روزہ ہمارا سا کرتے۔ ہماری کتابیں پڑھتے پڑھاتے اور اللہ اور رسول کو گالیاں
دیتے ہیں۔ یہ سب کے بدتر زہر قاتل ہیں۔

ہوشیار! خبردار! مسلمانو! اپنا دین و ایمان بچاتے ہوئے کہو:-
فامد خیشا قطاء وهو ارحم الراحمین۔ واللہ تعالیٰ اعلم
کہنہ: معبدہ المذنب احمد رضا عفی عنہ محمد بن المصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
بلقلم: کتاب احکام شریعت۔ مطبوعہ مطبع حسینی بریل ص ۴۵-۴۶-۴۷۔ بلا قلم تاریخ من موالف
کیا ہی قدرت ہو کہ ان جوان بلد بڈ ہو گئے۔ جو سفید صاف تھے وہ بھی دھو ہٹے ہو گئے
کریوں کو بچوں پر جو کچھ تھے اپنی منھلیں۔ آج کل ان کیلئے اب چھوٹے موٹرے ہو گئے
ہاں اب بچے نے تاریخ ہاتف نے کہا:- فافیل رہائی دیوبندی مشرک گر جو ہٹے ہو گئے ۱۱۵۷